م ساکن کے قاعدے

م ساکن کے کتنے قاعدے ہیں؟ م ساکن کے تین قاعدے ہیں۔

م ساکن کے تین قاعدے کون کون سے ہیں؟ م ساکن کے تین قاعدے یہ ہیں۔ ۱۔ ادغام شفوی ۲۔ اخفاء شفوی ۳۔ اظہار شفوی۔

شفہ کا مطلب ہونٹ ہوتا ہے چونکہ م ہونٹوں سے ادا ہوتا ہے۔ اس لئے شفہ سے شفوی ہو گیا۔

۱۔ ادغام شفوی: م ساکن کے بعد اگر م آئے تو غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں ادغام شفوی ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں م ساکن کو دوسرے م سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

۲۔ اخفاء شفوی: م ساکن کے بعد اگر ب آئے تو غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں اخفاء شفوی ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں م ساکن کو ب سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ اظہار شفوی: م ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ کوئی حرف آئے تو بغیر غنہ کے جلدی پڑھا جاتا ہے۔

اگر کسی لفظ میں اظہار شفوی ہو تو اس لفظ کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں م ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ جو حرف ہو اس کے ساتھ بغیر غنہ کے جلدی پڑھا جاتا ہے۔

م ساکن کے تینوں قاعدے کی الگ الگ مثالیں درج کی گئی ہیں۔ اچھے سے مشق کریں۔

ادغام شفوی	اخفاء شفوی	اظہار شفوی	
مْ م	مْ ب	مْ، م اور ب کے علاوہ	
أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ	تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ	ت	كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
وَءَامَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ	إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ	ث	وَيْلَكُمْ ثَوَابُ
عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ	يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ	ج	عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
رَبِّهِم مِّن كُلِّ	رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ	ح	كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ
وَرَائِهِم مُّحِيطٌ	عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ	خ	مِنكُمْ خَافِيَةٌ
قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا	صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ	د	لَكُمْ دِينُكُمْ
أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ	فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ	ذ	جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ	عَلَيْهِم بِـَٔايَتِهِ	ر	عَلَيْهِمْ رَبُّهُم
وَأَسْقَيْنَٰكُم مَّاءً	وَجَزَىٰهُم بِمَا	ز	أَمْ زَاغَتْ

AzanGuru